اتر پردیش اردو اکادمی

سہ ماہی

اکادمی مجلّہ

(علی جواد زیدی نمبر)

جلد نمبر ۷ اکتوبر ۲۰۰۹ء تا مارچ ۲۰۱۰ء شمارہ نمبر ۲۔۳

نگراں: محترمہ ترنم عقیل (نائب صدر)

ایڈیٹر: ایس۔ رضوان (سکریٹری)

معاونین ادارت: فدا حسین حسینی

عرفان زندگی پوری

☆☆☆

ایس رضوان، ایڈیٹر، پرنٹر، پبلیشر نے میسرس آرٹ ورک، جگت نرائن روڈ گولہ گنج سے چھپوا کر
اکادمی کے دفتر واقع وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر لکھنؤ 226010 سے شائع کیا۔

SALTOC Project

title: Akādmī majallah
imprint: Lakhna'ū: Uttar Pradesh Urdū Akāḍmī.
OCLC: 50142271

Volume 7, nos. 2-3
October 2009-March 2010

TOC supplied by: Columbia University Library

ترتیب

اداریہ:		۳
ترقی پسند ادبی تحریک حب الوطنی اور علی جواد زیدی:	پروفیسر سید مجاور حسین	۵
علی جواد زیدی بحیثیت ادبی نظریہ ساز:	پروفیسر فضل امام رضوی	۱۹
علی جواد زیدی اور قومی شاعری:	فیاض رفعت	۲۷
''انیس کے سلام'' تحقیق و تدوین:	وقار ناصری	۴۰
علی جواد زیدی اور کشمیری ادب:	ڈاکٹر عابد حسین حیدری	۴۷
علی جواد زیدی ایک قومی شاعر	ڈاکٹر رضوان انصاری	۵۰
علی جواد زیدی مرحوم:	ضیاء الدین اصلاحی	۷۷
پدم شری علی جواد زیدی بحیثیت صدر اردو اکادمی:	ڈاکٹر فرقان علی مخمور کاکوروی	۹۱
علی جواد زیدی کی خاکہ نگاری:	ڈاکٹر ریحان حسن	۱۰۴

رسالہ کے مندرجات سے اتر پردیش اردو اکادمی کا
بہر صورت متفق ہونا ضروری نہیں۔

☆☆☆

☆ زر سالانہ: چالیس روپے 40/-

☆ قیمت فی شمارہ: بارہ روپے 12/-

☆ اس شمارہ کی قیمت: چوبیس روپے 24/-

سکریٹری

اتر پردیش اردو اکادمی

وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ 226010

فیکس و فون نمبر: 0522-2720683

اداریہ

اکادمی کا علی جواد زیدی نمبر پیش خدمت ہے۔ اس شمارہ میں کوشش کی گئی ہے کہ علی جواد زیدی کی شخصیت کے علمی، ادبی اور اخلاقی تمام پہلو نمایاں ہو جائیں اور زیدی صاحب پر تحقیق کرنے والوں کو وافر مواد مل جائے۔

پدم شری علی جواد زیدی، علی سردار جعفری، کیفی اعظمی اور شمیم کرہانی ہم عصروں میں تھے۔ جنھوں نے جنگ آزادی میں نمایاں حصہ لیا۔ ۱۹۴۶ء میں حکومت اتر پردیش کے محکمہ اطلاعات سے وابستہ ہو گئے اور وہاں اپنی ادارت میں ماہنامہ نیا دور کی اشاعت شروع کی جو اب بھی مقبول خاص و عام ہے۔

''غبار کارواں' مرتبہ کالی داس گپتا رضا ۳۴ پر زیدی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ:

> ''بنیادی طور پر خادم ادب اور ایک معمولی انسان ہوں اس لیے اس طویل داستان کا یہ حصہ اخذ کروں گا کہ لکھنؤ میں حکومت اتر پردیش کی طرف سے ''نیا دور'' کا اجراء میری ہی کوشش کا نتیجہ تھا۔ اسی طرح جموں و کشمیر کا دوماہی ''شیرازہ'' میں نے ہی جاری کرایا۔ سب کے آخر میں اتر پردیش اردو اکادمی سے اپنے دور صدارت میں دوماہی ''اکادمی'' کا اجراء کرایا۔ یہ تینوں رسالے خوش قسمتی سے جاری ہیں اور آج بھی معیاری رسالوں میں شمار کئے جاتے ہیں اور صالح تخلیقی ادب کی ترقی و توسیع کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔''

زیدی صاحب ہمیشہ کچھ نہ کچھ نیا کرنے کے لیے کوشاں رہے۔ اپنے